

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی

اور

دوقومی نظریہ

﴿سہ ماہی ”البرہان الحق“ واہ کینٹ ☆☆ شماره : اپریل تا جون 2017ء﴾

تحریر: محمد ضیاء الحق چوہان

(گولڈ میڈلسٹ)

ایم فل مطالعہ پاکستان



مجاہد اہل سنت پبلی کیشنز گوجران

مجاہد اہل سنت
پبلی کیشنز گوجران
0312 5055259

WEB EDITION



احقر کا مضمون ”اعلیٰ حضرت اور دو قومی نظریہ“

سہ ماہی مجلہ ”البرہان الحق“ واہ کینٹ کے

شمارہ نمبر 25 (اپریل تا جون 2017ء) میں

شائع ہوا تھا۔ انٹرنیٹ کے قارئین کے لیے

اس کا ویب ایڈیشن مجاہد اہل سنت پبلی کیشنز کی

جانب سے پیش کیا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین اور وطن کی خدمت کی

توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد ضیاء الحق چوہان

ziaulhaqqadri@gmail.com



يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ

تحقیقی فکری اصلاحی

البرہان الحق

صہ ماہی

واہ کینٹ

اپریل-جون 2017ء

ٹی وی پر سحر و افطار شو۔ نیکی برباد گناہ لازم کے مصداق

درس رمضان

آٹھ تراویح پڑھ کر بھاگنے والے

علم فقہ اور اس کی ضرورت

اعتکاف کی حالت میں غسل ٹھنڈک

قبر کی گہرائی کتنی ہو

یکم شوال یوم عید بھی یوم وعید بھی

اذ صح الحدیث فهو مذہبی

ماہ صیام اور اصلاح امت

اعلیٰ حضرت اور دو قومی نظریہ

کلام اعلیٰ حضرت اور ذکر چار یار

بیوٹی پالر کیوں جائیں

وقت اور دولت

فقہاء ناپید، علماء اٹھتے جارہے ہیں

صلاہت کمہار کی دردناک کہانی

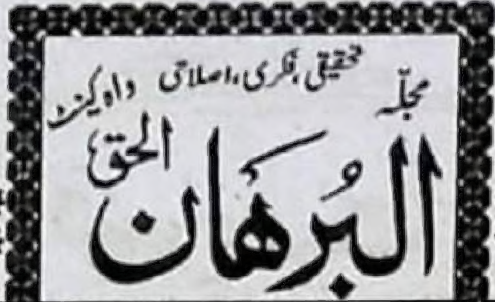
غسل میت کے بعد ناخن اور بال کا شاکس

کیا دنیا میں دیدار الہی ممکن ہے

التحقیقات الاسلامیہ فاؤنڈیشن

کتاب و سلسلہ

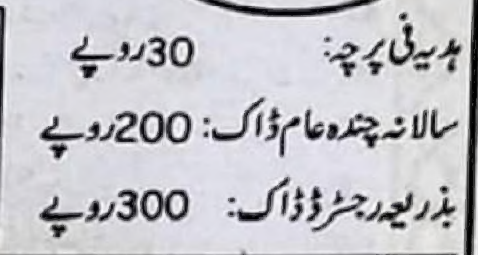
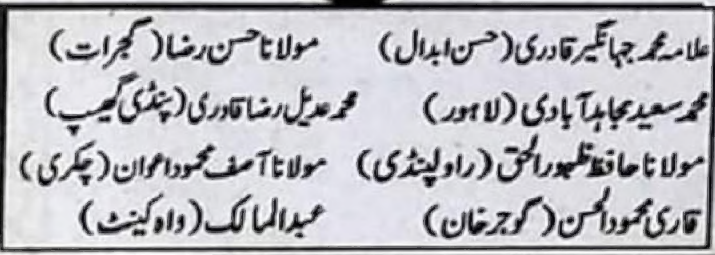
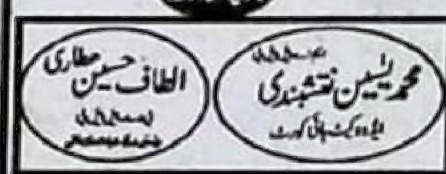
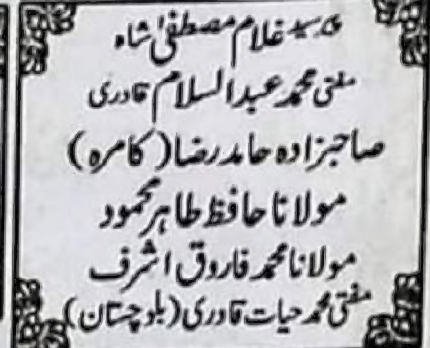
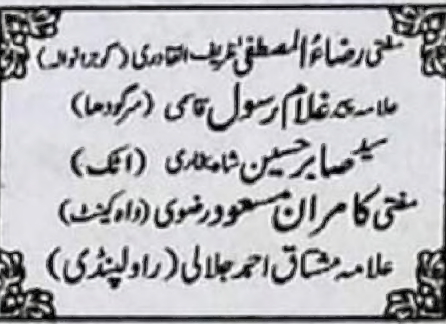
بَیِّنَاتُ الدِّينِ كَلَامُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



سال 7 رجب تارہ رمضان 1438ھ
سلسلہ شمارہ نمبر 25 اپریل تا جون 2017ء

مجلس ادارت

مجلس مشاورت



نوٹ: فیس مضمون کی تمام تر ذمہ داری مضمون نگار پر ہوگی ادارہ کا کسی مضمون نگار سے کئی طور پر متفق ہونا ضروری نہیں۔

alburhanwah@gmail.com
zaf.wah786@gmail.com

Web: www.aifwah.com

0300-8351746

مکتبہ فیضان سنت دکان نمبر 28 میلاد چوک واہ کینٹ

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون نگار	عنوانات	نمبر شمار
03	عبد ربانی	اداریہ	1
07	مفتی قاضی حسن رضا	درس رمضان	2
19	ابوالحسن مفتی عارف محمود خان قادری	احکام کی مالت میں غسل شطرنج اور جنابت میں سگری کا مسئلہ	3
23	ابو اسامہ ظفر القادری بکھروی	علم فقہ اور اس کی ضرورت	4
30	مفتی شیخ فرید	قبر کی گہرائی کتنی ہو	5
33	محمد ضیاء الحق چوہان	یکم شوال یوم عید بھی یوم وعید بھی	6
37	ابو اسامہ ظفر القادری بکھروی	"اذا صبح الحدیث فهو ملحقہ" پر ایک نظر	7
44	مولانا راشد رؤف عطاری	ماہ میام اور اصلاح امت	8
47	محمد ضیاء الحق چوہان	اہل حضرت فاضل بریلوی اور دوقومی نظریہ	9
51	علامہ قاضی محمد شفاعت قادری	کلام اہل حضرت میں ذکر چار یار	10
57	عتیق الرحمن رضوی	بیوٹی پارلریوں جائیں	11
63	ظفر محمود قریشی	وقت اور دولت	12
64	ڈاکٹر نور احمد شاہناز	فقہاء تا پید علماء اٹھتے چار ہے ہیں	13
69	محمد اکرم رانجھا	ملاہت خان کھار	14
75	دارالافتاء اہل سنت	حاصل میت کے بعد نخل و بال کا کیا کیا؟ (دنیا میں دیدار الہی)	15
79	افضل شاہد اموان	تبرہ کتب	16

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور دو قومی نظریہ

تحریر: محمد ضیاء الحق چوہان (گولڈ میڈلسٹ)

ایم فل مطالعہ پاکستان

تحریک خلافت، تحریک ترک موالات، تحریک عدم تعاون اور ہندوستان چھوڑ دو کی تحریک کا زمانہ برصغیر کی تاریخ کا ہنگامہ خیز دور تھا۔ ان تحریکوں کے دوران ہمارے بیشتر سیاسی اور مذہبی قائدین "ہندو مسلم اتحاد" کا نعرہ بلند کرتے ہوئے شریعت اسلامیہ کی بنیادوں کو اکھیرنے لگے، ہندوؤں کو مساجد کے منبروں پر بٹھایا گیا، ماتھوں پر قشتہ لگایا گیا، مشرکوں کی ارتھیوں کو کندھا دیا گیا، ہندوؤں کی خوشنودی کے لیے گائے کی قربانی کو بند کرنے کے فتوے دیئے گئے، گنگا اور جمنا کو مقدس قرار دیا گیا، جمعہ کے خطبے میں گاندھی کی تعریف کی گئی، قرآن اور رامائن کو ایک برتن میں رکھ کر جلوس نکالا گیا اور ایک ایرانی مذہب رائج کرنے کا اعلان کیا گیا جو ہندو اور مسلمان کا فرق مٹا دے۔ ایک طرف متحدہ قومیت کو پروان چڑھانے کے لیے اس طرح کی غیر شرعی حرکات تسلسل کے ساتھ وقوع پذیر ہوئیں تو دوسری جانب ہندو کو پورے ہندوستان کا بلا شرکت غیرے وارث بنانے کے لیے ہندوستان کو دارالحرب قرار دے کر مسلمانوں کو یہاں سے ہجرت کر جانے کا مشورہ دے دیا گیا۔ اس پر آشوب دور میں مسلمانوں کے جداگانہ تشخص کو برقرار رکھنے اور ان کے دین اور ان کی تہذیب کو بچانے کے لیے جس ہستی نے سب سے زیادہ جدوجہد کی اسے دنیا علیٰ حضرت اور مجدد دین و ملت کے القاب سے یاد کرتی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے پوری قوت کے ساتھ ان فتنوں کو نہ صرف بے نقاب کیا بلکہ مسلمانوں کو ان سے بچانے کے لیے بھرپور علمی و عملی رہنمائی بھی فراہم کی۔ آپ نے دو قومی نظریے کی ترویج و اشاعت کے لیے متعدد کتابیں لکھیں اور فتوے جاری کیے۔ آپ کی کاوشیں رنگ لائیں اور متحدہ قومیت کے علمبرداروں کی اکثریت دو قومی نظریے کی حامی بن گئی۔ ہر انصاف پسند آدمی آپ کی ان شاندار خدمات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔ معروف سکالر، مورخ، ادیب، شاعر اور سیاست دان، ساینٹ و فانی وزیر مولانا کوثر نیازی (۹۴-۱۹۳۴ء) نے اعلیٰ حضرت کے ساتھ مسلکی اختلاف کے باوجود دو قومی

نظر سے کے حوالے سے آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھا ہے:

"امام احمد رضا گاندھی کے پچھائے ہوئے اس دام ہمرنگ زمیں کو خوب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے متحدہ قومیت کے خلاف اس وقت آواز اٹھائی جب اقبال اور قائد اعظم بھی اس کی زلف گرہ گیر کے اسیر تھے۔ دیکھا جائے تو دو قومی نظریے کے عقیدے میں امام احمد رضا مقتدا ہیں اور یہ دونوں حضرات مقتدی۔ پاکستان کی تحریک کو کبھی فروغ حاصل نہ ہوتا اگر امام احمد رضا خان سالوں پہلے مسلمانوں کو ہندوؤں کی چالوں سے باخبر نہ کرتے۔" (کوثر نیازی، اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، ۱۹۹۷ء، صفحہ ۱۴)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خلفاء اور تلامذہ کی ایک ایسی عظیم جماعت بھی تیار کی جنہوں نے آپ کے وصال کے بعد آپ کے مشن کو جاری رکھا اور آل انڈیا سنی کانفرنس کے پلیٹ فارم سے دو قومی نظریے کی بنیاد پر قیام پاکستان کے لیے زبردست جدوجہد کی۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے وصال سے آٹھ ماہ قبل ۲۰ فروری ۱۹۲۱ء کو بریلی شریف میں اہل سنت کا ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا۔ آپ علالت کے باعث صاحب فراش تھے۔ اس لیے جلسے میں تشریف نہ لے جاسکے مگر اس وقت بھی آپ نے دو قومی نظریے کے حوالے سے اپنا تحریری پیغام بھجوانا ضروری سمجھا۔ حالانکہ اس سے قبل اس موضوع پر آپ کی متعدد تحریریں منظر عام پر آچکی تھیں۔ آپ کا یہ تاریخی پیغام دو امخ الحمیر مرتبہ مولانا حسنین رضا خان رحمۃ اللہ علیہ مطبوعہ حسنی پریس بریلی ۱۹۲۱ء صفحہ ۲۶ سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس میں آپ نے سلطنت عثمانیہ کی حسبِ توفیق مدد و خیر خواہی کی ضرورت و اہمیت واضح فرمائی، ہندوؤں کے ساتھ اتحاد کی مذمت کی اور تحریک خلافت و ترک موالات میں شامل فکر نجد کے خوشہ چینوں کے عرائم کو بے نقاب فرمایا۔ نیز آپ نے تصریح فرمائی کہ دنیوی معاملت ہر کافر غیر مرتد سے جائز ہے اور موالات (دلی دوستی و محبت) کسی کافر سے جائز نہیں۔ جبکہ خلافتی قائدین مشرکین ہند کے ساتھ موالات کی پیٹینگیں بڑھا رہے تھے اور نصاریٰ کے ساتھ معاملت کو بھی ناجائز بتا رہے تھے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ہر کافر (ہندو ہوں یا نصرانی) کے ساتھ موالات کو قطعی حرام سمجھتے تھے اور مسلمانوں کو ان سے الگ قوم قرار دیتے تھے۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت و مولینا شاہ محمد احمد رضا خان صاحب دام ظلہم الاقدس کا مبارک فرمان واجب الاذعان

جو شاندار جلسہ اہل سنت و جماعت واقعہ بریلی مسجد نبی بی بی جی میں ۱۱ جمادی الآخرہ ۱۴۳۹ھ بروز یکشنبہ کو ہزاروں مسلمانوں کے مجمع میں پڑھا گیا۔

حضرات اہل سنت و جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

فقیر بوجہ علالت حاضر نہ ہو سکا۔ میری تین تحریریں کہ شائع ہو چکی ہیں اور ان میں سے دو کی اشاعت کو آٹھ آٹھ برس ہو چکے حاضر کی جاتی ہیں۔ وہ آپ حضرات کے سامنے پڑھی جائیں گی۔ ان کو بنظر غور استماع فرمائیے۔ وہی میری رائے کی ترجمان ہیں۔ حضرات مقررین سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ ان کے تمام بیان میری انہیں تحریرات کے دائرے میں رہیں۔ اگر انہیں اس کا لحاظ رہا بہتر، ورنہ ان تحریروں کے دائرے سے باہر جو کچھ وہ فرمائیں وہ ان کی ذاتی رائے ہوگی، ہاں فقیر کی آواز نہیں۔ میں اعلان کے ساتھ کہہ چکا اور کہتا ہوں کہ سلطنت اسلام، نہ سلطنت بلکہ ہر جماعت اسلام، نہ جماعت بلکہ ہر فرد اسلام کی خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کون سا مسلمان ہوگا کہ اماکن مقدسہ کی حفاظت نہ چاہے گا۔ مگر دو باتوں کا لحاظ لازم ہے اور ان کا انکار ترک عقل و نقل دونوں سے خروج۔ اول یہ کہ ہر فرض ہمیشہ بقدر قدرت و مشروط بہ استطاعت ہے، قرآن عظیم جا بجا شاہد کہ اللہ تعالیٰ وسعت سے زائد کسی کو حکم نہیں دیتا۔ ایسی تحریکیں کہ قدرت سے باہر ہیں اور ان کا نتیجہ یہاں کے مسلمانوں کی تباہی ہے، اسلام و مسلمین کی خیر خواہی نہیں صریح بدخواہی ہے۔ دوم اسلام کی تائید کبھی اللہ و قرآن و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیٹھ دے کر نہیں ہو سکتی۔ مشرکین سے اتحاد، ان سے وداد، ان سے استعانت و استمداد، ان سے موافقت انقیاد، جس کی ہوا پل رہی ہے قطعی حرام و بیخ کن اسلام ہے اور اس کے سبب دین پر سخت آفت و ہابیہ و دیوبندیہ کی مداخلت ہے، انہوں نے جوش بے معنی دیکھ کر موقع پایا، اس میں (مطلب) کو شریک ہو لیے کل تک جو ان کو کافریا بدین جانتے تھے ان سے مل کر متحد ہو گئے، ان کی کینیتیں، ان کی صدارتیں، ان کی تنظیمیں ہونے لگیں۔ اس سے سلطنت اسلامی یا اماکن مقدسہ کو فائدہ پہنچنا تو معلوم نہ وہابیہ کو اس سے غرض۔ وہ تمام اہل سنت کو مشرک جانتے ہیں، سلطان اور عام ترکوں کو کیا مسلمان جانیں گے۔ وہ اماکن مقدسہ کو شہرستان سمجھتے ہیں، کیا ان کی حفاظت چاہیں گے۔ یہ تو سب زعم باطل ہوا۔ ہاں

وہابیت کے پیچھے جھتے جاتے ہیں اور یہ دین کی سخت بربادی ہوئی۔ آنکھ کھولو اور دوست و دشمن کی تمیز کرو۔ دنیوی معاملت مطابق احکام شریعت ہر کافر غیر مرتد سے جائز ہے اور موالات اصلاً کسی سے جائز نہیں۔ یہاں اس کا عکس ہو رہا ہے۔ آٹھ برس ہوئے جب اس جنگ کا نام و گمان بھی نہ تھا فقیر نے فلاح مسلمین کی چار تدبیریں شائع کی تھیں۔ امید کہ ان پر غور فرما کر ان کے اجراء میں سعی کریں۔ و بائذ التوفیق۔ والسلام۔

فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ ۱۱ جمادی الآخرہ ۱۴۳۹ھ

یورپ میں بھی "مسواک" مقبول ہونے لگی

لندن (نیٹ نیوز) اگرچہ مسواک دنیا میں ہزاروں برس سے زیر استعمال ہے لیکن اب اس قدر ترقی تو توہ برش را برش کو یورپ میں بھی فروخت کے لئے پیش کر دیا گیا ہے۔ برطانیہ کی یونی نامی کمپنی نے 'را' مسواک کو فروخت کے لئے پیش کیا ہے جس کی قیمت پانچ ڈالر رکھی گئی ہے۔ مسواک کے بارے میں بعض باتیں بالکل درست ہیں مثلاً یہ معدنیات اور وٹامن سے بھرپور ہیں، یہ دانتوں کی اہم معدن برقرار رکھ کر اسے بحال کرتی ہے اور منہ کی تازگی اور دانتوں میں کیمڑے کو روکتی ہے۔ اگرچہ یورپ میں متعارف کرائی گئی مسواک کی قیمت زیادہ رکھی گئی ہے۔

(روزنامہ "ایکسپریس" اسلام آباد 17 اپریل 2017)

محترم محمد ریاض صاحب لئے دعاؤں کی درخواست

محترم محمد ریاض صاحب ریٹائرمنٹ کیل آفیسر غوری ٹاؤن گدوال۔۔۔ جب سے مجلہ البرہان شروع ہوا ہے تب سے سہ ماہی طور پر مالی تعاون فرما رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ کریم انہیں حج بیت اللہ کی سعادت اور نبی السلام ﷺ کے روضہ انور کی حاضری بار بار نصیب فرمائے۔ ان کے مال، اولاد اور تمام معاملات میں برکتیں عطا فرمائے۔ قارئین سے بھی ان کے لیے دعا کی خصوصی اپیل ہے



➡ مجاہدِ اہل سنت علامہ قاری محمد یسین چوہان رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے اہل سنت کے ایمان افروز خطابات سے مستفید ہونے اور غیر پیشہ ور نعت خوان حضرات کی پڑھی ہوئی نعتیں سننے کے لیے دیکھتے رہیے۔

www.youtube.com/fikrerazapakistan

➡ مسلکِ حق اہل سنت و جماعت کی تعلیمات سے آشنائی کے لیے درج ذیل لنک پر موجود علمائے اہل سنت کی قلمی نگارشات کا مطالعہ کیجئے۔

www.archive.org/details/@fikir_e_raza_pakistan

